115751-کیادوسری بیوی کواپنے شادی ہونے کا بتاناضروری ہے ؟

سوال

میں نے ایک اجنبی عورت سے اس کے اسلام قبول کرنے کے بعد شریعت کے مطابق شرعی شادی کی اوراس سے اپنی پہلی شادی مخفی رکھی، توکیا میری یہ شادی شرعی ہے یا کہ مجھے بیوی کوبتاناضروری ہے کہ میں پہلے بھی شادی شدہ ہوں اوروہ میری دوسری بیوی ہے ؟
یہ علم میں رہے کہ میں نے اپنی پہلی شادی اس لیے مخفی رکھی کہ ہم ایسے ملک میں رہ رہے ہیں جہاں دوسری شادی کی اجازت نہیں ؟

پسندیدہ جواب

خاوند کے لیے دوسری بیوی کوبتاناضروری نہیں کہ وہ پہلے بھی شادی شدہ ہے، اورنہ ہی یہ نکاح کی صحت پراثرانداز ہوتا ہے، اس طرح کہ اس نکاح میں شروط اورارکان پورے تھے تو یہ نکاح صحیح ہے.

شیخ ابن جبرین حفظہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا :

کیا خاوند کے لیے شرط ہے کہ وہ شادی کرنے والی عورت کوبتائے کہ وہ پہلے بھی شادی شدہ ہے، چاہے اس نے سوال نہ بھی کیا ہو، اوراگرسوال کیا جائے اوروہ اس سے انکارکردے تواس کے نتیجہ میں کیا مرتب ہوتا ہے ؟

شیخ کا جواب تھا :

" آدمی کا اپنی بیوی یا سسرال والوں بتاناضروری نہیں کہ وہ شادی شدہ ہے چاہے وہ اس کا سوال نہ بھی کریں، لیکن یہ چیز غالبا مخفی نہیں رہتی، کیونکہ شادی توکچھ عرصہ بعد ہی ہوتی ہے اور اس عرصہ میں خاونداور بیوی کے متعلق بازپرس اور خاندان کے بارہ میں دریافت کیا جاتا ہے، اوران کی صلاحیت کی تحقیق ہوتی ہے.

لیکن فی الواقع چیز کوچھپانا جائزنہیں، اوراگرکسی ایک جانب سے جھوٹ ثابت ہوجائے اوراس پربنا بھی ہوتودوسرے فریق کواختیار ہوگا کہ وہ اسے باقی رکھے یا چھوڑدے، چنانچہ اگروہ یہ ذکرکرے کہ وہ غیرشادی شدہ ہے اوراس میں اس نے جھوٹ بولا توعورت کونکاح فسخ کرنے کا حق حاصل ہے.

اوراگرلڑکی کے گھروالوں نے کہا کہ لڑکی کنواری ہے لیکن وہ شادی شدہ تھی توخاوند کواختیارحاصل ہے کہ وہ شادی پوری کرے یا اسے چھوڑدے " انتہی

دیکھیں : فتاوی اسلامیۃ (129/3).

واللہ اعلم.